نوحہ مولا علیؑ مشکل کشاؑ

توحید نوحہ گر ہے یہ کس کا غم بپا ہے
اللہ کے بھی گھر میں فرشِ عزا بچھا ہے

اسلام کا کلیجہ ہے غم سے پارہ پارہ
لپٹا ہوا کفن میں دامادِ مصطفیٰؐ ہے

آوازیں دے رہی ہیں روتی ہوئی اذانیں
آ لوٹ آ نمازی مسجد کی بھی صدا ہے

مخلص غلام بیٹھے سب خون رو رہے ہیں
دنیا سے خون میں تر یہ کون جا رہا ہے

زینبؑ تڑپ کے روئی یوں لاش سے لپٹ کر
حسنینؑ کے دلوں پہ خنجر سا چل گیا ہے

اِک حشر کا ہے عالم بہنیں تڑپ رہی ہیں
لاشے پہ مرتضیٰؑ کے عباسؑ آ رہا ہے

جنت سے آ گئی ہیں بنتِ نبیؐ تڑپ کر
بابا کو ایسے غازیؑ رو کر بلا رہا ہے

صدمے سے جاں بہ لب ہے کربل کی شاہزادی
بے حال غم کے مارے سلطانِ کربلا ہے

جب تک رہیں جہاں میں ہم تیرا غم منائیں
اللہ کے ولی سے گوہرؔ کی یہ دعا ہے

شاعرِ اہلِ بیتؑ
گوہرؔ جارچوی